مثنوی

مثنوی عربی لفظ ہے۔ لیکن اس صنف کو عرب میں زیادہ فروغ حاصل نہ ہوا۔ دراصل مثنوی فارسی کی دین ہے۔ وہاں اس صنف سے بڑا کام لیا گیا۔ فارسی مثنویوں کو اردو مثنویوں سے کہیں زیادہ شہرت اور مقبولیت حاصل ہوئی۔ شاہنامہ فردوسی، بوستان سعدی، سکندر نظامی اور مثنوی معنوی کسی دیوان سے کم اہم یا کم معروف نہیں۔ جبکہ اردو مثنویوں کو غزل جیسی بھی مقبولیت نہ نصیب ہو سکی۔

مثنوی کی تعریف کرتے ہوئے گیان چند لکھتے ہیں:

'مثنوی، نظم کا وہ پیکر ہے جس میں ہر شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں۔ لیکن ہر شعر کے بعد قافیہ بدلتا جائے۔ دو دو ہم مصرعوں کی رعایت سے اس کا نام مثنوی طے پایا۔ کیونکہ مثنوی کے معنی ہیں 'دو دو کیا گیا' بنیادی طور پر مثنوی ایک ہیئت کا نام تھا لیکن روایت نے اس کے ہیولیٰ کا تعین بھی کر دیا۔ موضوع کے لحاظ سے جس طرح غزل، قصیدہ، ریختی، واسوخت اور مرثیہ وغیرہ ایک دوسرے سے ممتاز ہیں اسی طرح مثنوی کا نام لینے سے ہم ایک مخصوص احاطۂ فکر کا تصور کرتے ہیں۔ فرق یہ ہے کہ یہ احاطہ دوسری اصناف سے کہیں زیادہ وسیع بلکہ ہمہ گیر ہے۔'

اردو مثنوی نگاروں میں مرزا شوق لکھنوی، دیا شنکر نسیم، میر حسن، شوق نیموی، ملا وجہی اور غواصی قابل ذکر ہیں۔

شوق لکھنوی

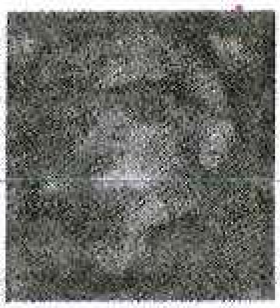

اصل نام تصدق حسین خاں تھا اور شوق تخلص۔ شوق 1783ء میں لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد آغا علی خاں تھے جو نامور طبیب تھے۔ شوق کا خاندان طبیبوں کا خاندان تھا اور لکھنؤ میں مشہور تھا۔

نواب مرزا شوق نے ابتدائی تعلیم گھر میں حاصل کی۔ اس کے بعد اپنے زمانے کے مشہور اساتذہ سے تحصیل علم حاصل کیا اور مختلف علوم میں مہارت بہم پہنچائی۔ علم طب پر بھی دسترس حاصل تھی۔ اور طبابت کا خاندانی پیشہ اختیار کیا۔ واجد علی شاہ کے عہد حکومت میں شاہی معالج مقرر ہوئے۔ شوق لکھنوی کا انتقال 1871ء میں لکھنؤ میں ہوا۔

مرزا شوق نے شاعری کی ابتدا غزل سے کی۔ لیکن جلد ہی انھیں احساس ہوگیا کہ یہ ان کا میدان نہیں۔ چنانچہ غزل گوئی ترک کر کے مثنوی کی طرف مائل ہوئے۔ مثنوی میں شوق کو خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوئی۔ اردو شاعری میں وہ مثنوی نگار کی حیثیت ہی سے معروف ہیں۔ ان کی مثنویاں زہر عشق، بہار عشق اور فریب عشق کافی مقبول ہوئیں اور ان کی دائمی شہرت کا باعث بنیں۔ ان تینوں مثنویوں میں زہر عشق کو سب سے زیادہ شہرت و مقبولیت حاصل ہوئی۔

زہرِ عشق

ایک قصہ عجیب لکھتا ہوں — داستان غریب لکھتا ہوں
تازہ اس طرح کی حکایت ہے — سننے والوں کو جس سے حیرت ہے
جس محلّہ میں تھا ہمارا گھر — وہیں رہتا تھا ایک سوداگر
مرد اشراف صاحب دولت — تاجروں میں کمال ذی عزت
غم نہ تھا کچھ فراغ بالی سے — تھا بہت خاندان عالی سے
ایک دختر تھی اس کی ماہ جبیں — شادی اس کی نہیں ہوئی تھی کہیں
ثانی رکھتی نہ تھی وہ صورت میں — غیرت حور تھی حقیقت میں
سبز نخل گل جوانی تھا — حسنِ یوسف فقط کہانی تھا
اس سن و سال پر کمال خلیق — چال ڈھال انتہا کی نستعلیق
چشم بددور وہ حسین آنکھیں — رشک چشمِ غزال چین آنکھیں
تھا جو ماں باپ کو نظر کا ڈر — آنکھ بھر نہ دیکھتے تھے ادھر
تھی زمانہ میں بے عدیل و نظیر — خوش گلو، خوش جمال، خوش تقریر
تھا نہ اس شہر میں جواب اس کا — حسن لاکھوں میں انتخاب اس کا
شعر گوئی سے ذوق رہتا تھا — لکھنے پڑھنے سے شوق رہتا تھا
تھا یہ اس گل کا جامہ زیب بدن — سادی پوشاک پر تھے سو جوبن
نور آنکھوں کا دل کا چین تھی وہ — راحت جان والدین تھی وہ
ایک دن چرخ پر جو ابر آیا — کچھ اندھیرا سا ہر طرف چھایا
کھل گیا جب برس کے وہ بادل — قوس تب آسماں پر آئی نکل

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL PATNA

دل مرا بیٹھے بیٹھے گھبرایا
سیر کرنے کو بام پر آیا

خفقاں دل کا جو بہلنے لگا
اس طرف اس طرف ٹہلنے لگا

دیکھا اک سمت جو اٹھا کے نظر
سامنے تھی وہ دخترِ سوداگر

ساتھ ہمجولیاں بھی تھیں دو چار
دیکھتی تھیں وہ آسماں کی بہار

بام سے کچھ اترتی جاتی تھیں
چہلیں آپس میں کرتی جاتی تھیں

رہ گئی جب اکیلی وہ گل رو
نگراں سیر کو ہوئی ہر سو

ہوئی میری جو اس کی چار نگاہ
منہ سے بے ساختہ نکل گئی آہ

حال دل کا کہا نہیں جاتا
خوب سنبھلا نہیں غش آ جاتا

نہ ہوا گو کلام فی مابین
روح قالب میں ہو گئی بےچین

تیر الفت کا تھا لگا کاری
اشک بیساختہ ہوئے جاری

سامنے وہ کھڑی تھی ماہ منیر
چپ کھڑا تھا میں صورت تصویر

تاب نظارہ اتنی لا نہ سکا
کہ اشارہ سے بھی بلا نہ سکا

دیکھتا اس کو بار بار تھا میں
محوِ حسنِ جمالِ یار تھا میں

گو میں رو کے ہوئے ہزار رہا
دل پہ لیکن نہ اختیار رہا

اسی صورت سے ہو گئی جب شام
لائی پاس اس کے اک کنیز پیام

بیٹھی ناحق بھی ہولیں کھاتی ہیں
اماں جان آپ کو بلاتی ہیں

گیسو رخ پر ہمارے ہلتے ہیں
چلئے اب دونوں وقت ملتے ہیں

لفظ و معنی

صاحب دولت ۔ دولت مند
فراغ بالی ۔ آسودہ حال
تاجر ۔ تجارت کرنے والا

عالی	-	بڑا
دختر	-	لڑکی، بیٹی
ثانی	-	دوسرا، مثال
ماہ جبیں	-	خوبصورت، چاند کی طرح پیشانی
نخل	-	پیڑ
گل	-	پھول
خلیق	-	ملنسار، خوش مزاج
نستعلیق	-	تہذیب
رشک	-	کسی کے برابر ہونے کی خواہش ہونا
چشم	-	آنکھ
غزال	-	ہرن
خوش گلو	-	اچھی آواز والا
خوش جمال	-	اچھی صورت والا، خوبصورت
پوشاک	-	لباس
راحت	-	اطمینان، خوشی
چرخ	-	آسمان
خفقاں	-	بے چین
قالب	-	دل
اشک	-	آنسو
کنیز	-	دائی
پیام	-	پیغام

آپ نے پڑھا

- مثنوی کے اس اقتباس میں قصہ شروع کرتے ہوئے مثنوی نگار نے ایک سوداگر کی لڑکی کا ذکر کیا ہے اور کئی اشعار میں اس کی داخلی اور خارجی خوبیوں کا ذکر کیا ہے۔ سوداگر کا گھر مثنوی نگار کے پڑوس میں تھا۔ اس لئے وہ اس کی

دولت و ثروت سے واقف تھا اور اس سوداگر کی شرافت کا بھی۔ وہ ایک بڑا تاجر تھا۔ اعلیٰ خاندان سے تعلق رکھتا تھا۔ اس کی ایک لڑکی تھی جو نہایت حسین اور خلیق تھی۔ اسے اللہ تعالیٰ نے کئی نعمتوں سے نوازا تھا۔ ان اشعار میں شاعر نے اس کا سراپا اتارنے کی کوشش کی ہے۔ ظاہری خوبیوں کے ساتھ ساتھ اس مین کردار کی خوبیاں بھی تھیں حد یہ ہے کہ اسے شعر گوئی کا بھی شوق تھا۔

- اس طرح کہانی کو آگے بڑھاتے ہوئے مثنوی نگار نے یہ بتایا ہے کہ ایک دن آسمان پر بادل چھایا ہوا تھا۔ موسم نہایت خوشگوار ہو گیا وہ تفریح کے لئے اپنے مکان کی چھت پر گیا تو اس نے دیکھا کہ سوداگر کی بیٹی بھی اپنی سہیلیوں کے ساتھ چھت پر محو گفتگو ہے۔ پھر اس کی سہیلیاں رخصت ہو گئیں اور وہ اکیلی رہ گئی۔ اتفاق سے ان دونوں کی نظریں چار ہوئیں اور پہلی ہی نظر میں الفت کا تیر دل میں پیوست ہو گیا۔ وہ اس قدر حسین تھی کہ اسے دیکھنے کی تاب نہیں تھی۔ رفتہ رفتہ شام ہو گئی اور اس خوبصورت لڑکی کی کنیز نے آکر اسے یہ پیام سنایا کہ اس کی ماں نے اسے بلایا ہے۔ غرض دیکھتے دیکھتے یہ سحر انگیز ماحول ختم ہو گیا۔

معروضی سوالات

1. مرزا شوق کا اصل نام کیا تھا؟

(الف) محمد حامد خاں (ب) تصدق حسین خاں (ج) آغا علی خاں (د) واجد علی خاں

2. مرزا شوق کی سنہ پیدائش کیا ہے؟

(الف) 1781 (ب) 1780 (ج) 1782 (د) 1783

3. مرزا شوق کا خاندانی پیشہ کیا تھا؟

(الف) سپہ گری کا (ب) طبابت کا (ج) وکالت کا (د) کچھ نہیں

4. مرزا شوق کا انتقال کب ہوا؟

(الف) 1871 (ب) 1870 (ج) 1869 (د) 1874

5. مرزا شوق کی مثنوی کا نام بتایئے۔

(الف) قطب مشتری (ب) پھول بن (ج) فریب عشق (د) سحر البیان

مختصر سوالات

1. زیر نصاب نظم شاعری کی کس صنف سے تعلق رکھتی ہے؟

2. صنف مثنوی سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجئے۔
3. مثنوی نگار نے شام کا نقشہ کس طرح پیش کیا ہے؟
4. مثنوی نگار نے سوداگر کی لڑکی کی آنکھوں کی مثال کس سے دی؟
5. مثنوی کا خلاصہ بیان کیجئے۔

طویل سوالات

1. مرزا شوق لکھنوی کے حالات مختصراً بیان کیجئے۔
2. مرزا شوق لکھنوی کی مثنوی نگاری پر چند سطریں لکھئے۔
3. اسم کی تعریف مع مثال کیجئے۔
4. ضد بتائیے۔

غریب، حسین، ارض، عزت، اعلیٰ

آیئے، کچھ کریں

1. استاد سے پوچھ کر پانچ مثنوی نگاروں کے نام لکھئے۔
2. شوق لکھنوی کی مکمل مثنوی 'زہر عشق' کا مطالعہ کیجئے